

نفل کی دوسری اور تیسری رکعت میں خلاف ترتیب قرآن پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-12216

تاریخ اجراء: 02 ذوالقعدة الحرام 1443ھ / 02 جون 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چار رکعت نفل نماز کی دوسری رکعت میں سورۃ النصر اور تیسری رکعت میں سورۃ الکوثر پڑھ سکتے ہیں؟ اس میں شرعاً کوئی حرج تو نہیں؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں چار رکعت نفل کی دوسری رکعت میں سورۃ النصر اور تیسری رکعت میں سورۃ الکوثر پڑھنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں، اس صورت میں خلاف ترتیب قرآن پڑھنا لازم نہیں آئے گا، کیونکہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق نفل نماز کا ہر شفع (یعنی دو رکعت) ایک جداگانہ نماز ہے۔

چنانچہ درمختار میں ہے: ”ان کل شفع صلاة“ یعنی نفل کا ہر شفع (دو رکعت) علیحدہ علیحدہ نماز ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاة، ج 02، ص 578، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”نماز چار رکعت میں زید اس طرح پڑھتا ہے اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ یس شریف، دوسری میں سورہ دخان شریف، تیسری میں سورہ تنزیل، چوتھی میں سورہ ملک، اس طرح سے یہ نماز پڑھنا خلاف ترتیب ہو گا یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”اس میں خلاف ترتیب اصلاً نہیں کہ نفل کا ہر شفع نماز جداگانہ ہے اور شک نہیں کہ ترتیب قرآن عظیم سورہ یسین شریف حم الدخان سے مقدم ہے اور تنزیل السجدہ سورہ ملک سے، تو رعایت ترتیب ہر شفع میں ہوگی اگر چاروں کے لحاظ سے سب سے پہلے تنزیل السجدہ ہے پھر یس پھر دخان پھر ملک یہ مخالف ترتیب نہیں کہ ہر شفع صلاة علیحدہ ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 06، ص 329-328، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net